ا نوجوانوں کی جماعت! جو تم میں س نکاح کرن کی طاقت رکھتا ہو و نکاح کر لے کیوں ک نکاح نظر کو نیچی رکھن اور شرم گا کو (بُرائی س) محفوظ رکھن کا ذریع ہ اور اگر کسی میں نکاح کرن کی طاقت ن ہو، تو اس چاہیے ک روز رکھے کیوں ک روز اس کی شوت کو ختم کر دیتا ہے

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ س روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ ک نبی صلی اللہ علیہ و سلم ک ساتھ تھے کہ اسی دوران آپ نے کہا: "ا نوجوانوں کی جماعت! جو تم میں س نکاح کرن کی طاقت رکھتا ہو و نکاح کر لے کیوں ک نکاح نظر کو نیچی رکھن اور شرم گا کو (بُرائی س) محفوظ رکھن کا ذریع ہے اور اگر کسی میں نکاح کرن کی طاقت ن ہو، تو اس چاہیے کہ روز رکھے کیوں ک روز اس کی شوت کو ختم کر دیتا ہے"

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ ک نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے جماع اور نکاح ک اخراجات برداشت کرن کی طاقت رکھن والے تمام افراد کو شادی کرن کی ترغیب دی ہے کیوں ک نکاح کر لین ک بعد اس کی نظر اور شرم گا حرام چیزوں س زیاد محفوظ رہے گی اور بے حیائی ک کاموں میں پڑن ک امکانات گھٹ جائیں گے اگر کسی ک پاس نکاح ک اخراجات برداشت کرن کی طاقت ن ہو اور وہ جماع کی قوت رکھتا ہو، تو اس روز کا اہتمام کرنا چاہیے، کیوں ک روز شوت گھٹان کا کام کرتا ہے

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/5863